



محدث فلسفی

سوال

(595) جوز نورات زید کی بیوی کو اس کے سرال میں ملتھے رخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی شادی ہو چکی ہے ابھی بر سر روزگار نہ تھا۔ اسکوں میں تعلیم پاتا تھا۔ کہ زید کے والد کا انتقال ہو گیا۔ اور انہوں نے مع زید پانچ لڑکے تین لڑکیاں ایک بیوی ہم جوڑی تھوڑے عرصہ بعد زید کا بھی انتقال ہو گیا۔ زید نے ہلپنے بھائیوں بھنوں والدہ اور بیوی کے سوا کوئی اولاد نہیں ہم جوڑی۔ بعد انتقال زید اس کی بیوی ہلپنے والد کے ہمراہ برضاء رغبت برادران زید وغیرہ ہلپنے میکے چلی آئی۔ لوقت رخصت زید کے بھائیوں وغیرہ نے جوز نورات کے زید کی بیوی کو اس کے سرال میں ملتھے۔ زید کی بیوی کے حوالے کر دیئے۔

اب سوال یہ ہے کہ جوز نورات زید کی بیوی کو اس کے سرال میں ملتھے۔ زید کی بیوی اس کی واحد مالکہ ہے یا زید کے بھائیوں والدہ بھی اس میں حقدار ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بوقت نکاح جو کچھ منکوحہ کو دیا جاتا ہے۔ شرع شریف میں وہ منکوحہ کی ملک ہے۔ وہ اس کی والدہ مالکہ ہے۔ لیکن اگر نکاح کی برادری میں دستور ہے کہ زیورو غیرہ محن استعمال کرنے کے لئے دیا جائے۔ جیسے امرت سر کی شعب برادری میں دستور ہے تو منکوحہ کی ملک نہیں ہو گا۔ اس صورت میں منکوحہ مالک نہ ہو گی۔ بہ حال برادری کے عرف عام کا اس میں لاملاز ہے۔ کیونکہ وہ بمنزلہ تنصیص کے ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شناختیہ امر تسری



جَمِيعَ الْكِتَابِ لِلْأَمَّةِ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL
امَّةُ الْكِتَابِ

محدث فتوی